

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

مطلوب عمومی

نام سید شاہنشاہ

31925

سیریل نمبر

پتہ ؟

10/28/2017

تاریخ

موضوع قبر و تدفین

رابطہ نمبر

کاتب پیر محمد

رای میل

اسلام و علم! میرا سوال یہ ہے کہ مردے کی تدفین کے متعلق کیا احکامات ہیں؟ تدفین کے وقت مردے کو قبلہ رخ لٹانے کا کیا حکم ہے؟ کیا صرف چہرے کا قبلہ رخ ہونا کافی ہے؟ یا مردے کو ہی قبلہ رخ لٹایا جائے؟ برائے مہربانی وضاحت کریں

الجواب حامد اہل مصلیا:

مردے کو قبر کے اندر دائیں کروٹ اس طرح لٹانا کہ وہ پورے طور پر قبلہ رخ ہو جائے۔ منوں سے صرف چہرے کا قبلہ رخ کرنا جیسا کہ عام مروج ہے کافی نہیں جبکہ تدفین کے دیگر احکام جانتے کیلئے احکام میت مولف ڈاکٹر عبدالحمی صاحب اور ہشتی زیور کا مطالعہ مفید رہے گا۔

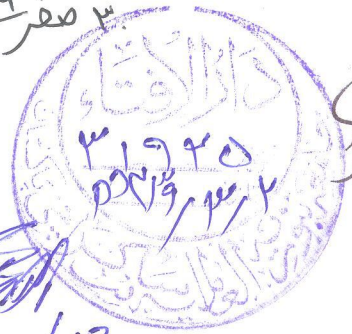
کما فی الفتاویٰ الہندیہ، و لوضع فی القبر علی جنبہ الایمن مستقبل القبلة کذا فی الخلاصة (ج ۱، ص ۱۶۶)۔

والدر المختار: (و یدخل من قبل القبلة و یقول واضعہ بسم اللہ و باللہ و علی ملکہ رسول اللہ ﷺ، و یوجد الیہا) و یوجب، و ینبغی کونہ علی شقہ الایمن و لا ینبش لیوجد الیہا۔ و فی الدر المختار تحت (قولہ و یوجب) اخذنا من قول الہدایۃ (الی قولہ) و استونس بحدیث ابی داؤد و النساء: "ان رجلا قال: یا رسول اللہ ما الكبائر؟ قال: اھی تسع، فذکر منها استحلان البیت الحرام قبلتکم اھیاء و امواتا۔" قلت: و وجہ ظاہر للتسویۃ بین الحیة و الموت فی وجوب استقبالہ، لکن صرح فی التحفة بانہ سنۃ۔ (ج ۲، ص ۲۳۶)۔ و اللہ اعلم و علمہ اتم۔

پیر محمد حفیظی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی

۳ صفر ۱۴۳۹ھ

الموافق
شہزادہ نادر خان بخاری
حاضر دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳ صفر ۱۴۳۹ھ



21/11/17